ساتواں
جلسۂ تقسیم اسناد
2018

یونیورسٹی رپورٹ

از

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
Maulana Azad National Urdu University

پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیشن کونسل (NAAC) سے بحیثیت ''اے گریڈ'' تصدیق شدہ
گچی باؤلی' حیدرآباد 032 500، ریاست تلنگانہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

ساتواں جلسۂ تقسیم اسناد

یونیورسٹی رپورٹ

از ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر

میں بڑی ہی مسرت اور افتخار کے ساتھ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر ایس وائی قریشی، سابق چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا و سابق سکریٹری حکومت ہند، محکمہ امور نوجوان و اسپورٹس کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

میں جناب پروفیسر جی۔ گوپال ریڈی، ممبر یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا بھی اس موقع پر استقبال کرتا ہوں اور اپنے ساتھیوں، تدریسی و غیر تدریسی عملے کے ارکان، مہمانان، والدین اور فارغ ہونے والے طلبا کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

محترم!

اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے آپ کی تشریف آوری کے سبب یہ جلسۂ تقسیم اسناد نہ صرف میرے اور ہمارے نئے گریجویٹس کے لیے بلکہ پوری مانو برادری کے لیے ایک منفرد تقریب میں تبدیل ہوگیا ہے۔

سب سے پہلے تو میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تمام فارغین کو دلی مبارک باد اور تمام تمغہ یافتگان اور ان کے والدین کی خدمت میں خصوصی مبارکباد اور ستائش پیش کرتا ہوں۔ آج کے جلسۂ تقسیم اسناد کے موقع پر 2288 ڈگریاں عطا کی گئیں۔ جن میں ریگولر طرز تعلیم کے تحت مختلف مضامین کی 50 پی ایچ ڈی، 94 ایم فل، 811 پوسٹ گریجویٹ اور 1133 گریجویشن کی ڈگریاں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ فاصلاتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں اور کورسز کی 21152 ڈگریاں بھی تفویض کی گئی ہیں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کل ہند دائرہ کار کے ساتھ ایک مرکزی یونیورسٹی ہے جو پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے 1998ء میں قائم کی گئی۔ اردو کی ترویج و ترقی، اردو میں پیشہ وارانہ و تکنیکی تعلیم کی فراہمی، اردو ذریعہ تعلیم سے ریگولر اور فاصلاتی طرز پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند لوگوں کو وسیع پیمانے پر مواقع کی فراہمی اور تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ اس کے بنیادی مقاصد ہیں۔ تاکہ ان کے ذریعے رسائی، مساوات اور معیار کے قومی ایجنڈہ کی پابندی کی جائے۔

یونیورسٹی نے 1998ء میں فاصلاتی تعلیم کے تحت اردو میڈیم کے مختلف پروگراموں کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا اور 2004ء کے دوران گچی باؤلی، حیدرآباد میں واقع اپنے مستقل کیمپس پر 100 سے بھی کم طلبا کے ساتھ ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا۔

آج یونیورسٹی کے ریگولر طلبا کی تعداد 4554 ہے جبکہ 11 ریاستوں میں اس کی شاخیں موجود ہیں۔ NAAC نے مسلسل دوبار اسے 'اے' گریڈ عطا کیا۔ اس کے علاوہ یہ پچھلے دو برسوں (2017 اور 2018) سے NIRF کی درجہ بندی میں بھی 150-101 کے درجہ میں برقرار ہے۔

مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے بڑی مسرت ہے کہ یونیورسٹی ملک بھر میں بڑی تیزی کے ساتھ ان طلبا کی پسندیدہ منزل کی حیثیت حاصل کرتی جارہی ہے جو اردو میڈیم کے ذریعے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اتنے برسوں کے دوران اس نے قابل لحاظ تعداد میں طالبات کو بھی اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔

میں اس موقع پر تعلیم، تحقیق، نظم ونسق، بنیادی سہولتوں اور توسیع کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے گزشتہ دو سال کے دوران حاصل کی جانے والی کامیابیوں پر مشتمل ایک اجمالی رپورٹ آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

تعلیمات:

فی الوقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی 24 شعبہ جات، 7 اسکولس، 10 کالجوں، 5 پالی ٹکنکس، 4 صنعتی تربیتی اداروں اور 3 ماڈل اسکولوں کے ذریعے 75 پروگرام فراہم کررہی ہے۔ اس یونیورسٹی کی یہ منفرد خصوصیت ہے اور اسے یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہاں عمومی، پیشہ ورانہ، تکنیکی اور ووکیشنل

شعبوں کی ابتدائی سے اعلیٰ تعلیم تک کے مختلف پروگرام اور کورسز دستیاب ہیں۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران اس کے بیرونی اداروں میں انڈر گریجویٹ اور پالی ٹکنیک پروگراموں کی توسیع ہوئی اور تمام شعبہ جات میں پی ایچ ڈی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں بحیثیت مجموعی 24 پی ایچ ڈی پروگرام، 25 پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور 18 انڈر گریجویٹ پروگراموں کے علاوہ 8 ڈپلوما اور 5 سرٹیفکیٹ پروگرام فراہم ہیں۔ پچھلے دو سال کے دوران 5 نئے پی ایچ ڈی پروگراموں (معاشیات، تاریخ، طبعیات، کیمیا اور نباتیات) اور پالی ٹکنیک میں 5 نئے ڈپلوما پروگراموں کا اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے منتخبہ آف کیمپسوں (سری نگر، لکھنؤ، دربھنگہ اور بھوپال) میں تحقیقی پروگراموں کی توسیع بھی ہوئی جہاں پہلے ہی سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام جاری تھے۔

یونیورسٹی نے اس عرصے کے دوران عمومی اور بالخصوص خواتین کے مجموعی داخلہ تناسب (GER) میں اضافے کے لیے قابل ذکر اقدامات بھی کیے ہیں، جن میں اہلیتی امتحان کے نمبروں کی اہمیت، عمر میں رعایت، پہلے سمسٹر کی فیس میں چھوٹ اور 33 فیصد تحفظات کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔ ان اقدامات کے سبب رواں تعلیمی سال کے دوران خواتین کے داخلوں میں 22 فیصد سے 34 فیصد کا اضافہ ہوا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے درج ذیل سات میدانوں میں اپنی انفرادیت کا مظاہرہ کیا ہے:

1 ریگولر اور فاصلاتی طرز کی تعلیم کی فراہمی کے ساتھ نارساؤں تک رسائی کے ذریعے اس نے اردو عوام کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل کی ہے۔

2 اسے عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور ووکیشنل تمام قسم کی تعلیم کے تدریسی پروگراموں کی فراہمی کا امتیاز حاصل ہے۔

3 یہاں اردو زبان کو ابتدائی سے ڈاکٹریٹ کی سطح تک کی تعلیم کے لیے ذریعہ بنایا گیا ہے۔

4 اردو کو سائنس و ٹکنالوجی اور دوسرے شعبہ ہائے علم کی زبان کے طور پر فروغ دینے کی کوشش۔

5 'برج کورس' کے ذریعے 'مدارس' کے طلبا کو مرکزی دھارے کی اعلیٰ تعلیم میں داخلے کی سہولت۔

6 مختلف بنیادی سہولتوں کی توسیع اور توسیعی پروگراموں کے ذریعے مطلوبہ اکتسابی ماحول کی فراہمی۔

7 مختلف ریاستوں میں آف کیمپسوں (سیٹلائیٹ کیمپس) کا آغاز کر کے قومی دائرہ کار کی حیثیت کا حصول۔

گزشتہ دوسال کے اہم تعلیمی کارناموں میں تین نئے اداروں (کٹک، اڈیشہ اور آندھرا پردیش کے کڈپہ، کیمپسوں میں دو پالی ٹکنیک اور ایک صنعتی تربیتی ادارہ) کی منظوری شامل ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنی تعلیمی اصلاحات کے ایک حصے کے طور پر اور یو جی سی کے رہنمایانہ خطوط کے مطابق یونیورسٹی میں فراہم کی جانے والی ہر قسم کی تعلیم (عمومی، پیشہ ورانہ، تکنیکی اور ووکیشنل) کے انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے انتخاب پر مبنی کریڈیٹ نظام (CBCS) اور MOOCs کا آغاز کیا ہے۔

یونیورسٹی نے اپنے طلبا کے لیے انفارمیشن ٹکنالوجی اور ترسیلی مہارتوں کے حصول کے زیادہ سے زیادہ مواقع تک رسائی پر بہت زور دیا ہے اس کے علاوہ MOOCs اور اوپن تعلیمی وسائل (OERs) کے ذریعے ویب پر مبنی خودکار ورچول اکتسابی مواقع کی فراہمی کی سہولت بھی دی ہے۔ ان کے ذریعے طلبا زیادہ موثر طریقے سے روزگار کے بہتر امکانات اور اضافی معلومات کے حصول کے لیے اپنے آپ کو لیس کر سکتے ہیں۔

فاصلاتی تعلیم:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے بنیادی مقصد یعنی نارساوں تک رسائی کو تسلیم کرتے ہوئے یو جی سی-ڈی ای بی کے منظور شدہ 15 تعلیمی پروگرام فراہم کر رہی ہے، ان میں بی ایڈ بھی شامل ہے جو این سی ٹی ای سے بھی تسلیم شدہ ہے۔ اس وقت یونیورسٹی میں 44000 سے زائد طلبا درج رجسٹر ہیں جنہیں نظامت فاصلاتی تعلیم (ڈی ڈی ای) کے تحت پانچ علاقائی مراکز اور 9 ذیلی علاقائی مراکز کے ذریعے 130 طلبا معاون مراکز کی مدد سے مربوط کیا جا رہا ہے۔

اس تعلیمی سال کے دوران یونیورسٹی نے بی کام، ایم اے اسلامک اسٹڈیز، ایم اے عربی اور ایم اے ہندی کے نام سے چار نئے پروگراموں کا آغاز کیا ہے۔ اور یہ تمام پروگرام یو جی سی- فاصلاتی تعلیم بیورو کے ذریعے مسلمہ ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران نظامت فاصلاتی تعلیم میں طلبا کا اندراج 22000 تک پہنچ گیا۔ نظامت فاصلاتی تعلیم میں مرد اور خواتین طالب علموں کا مساوی تناسب میں اندراج تعلیم نسواں کے صحت مند رجحان کی نشاندہی کرتا ہے جو یونیورسٹی کی توجہ کا ایک اہم میدان ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نے یو جی سی اوپن فاصلاتی تعلیم ضوابط 2017 کے تحت کئی نئے اقدامات کیے ہیں اور اپنے مطالعاتی مراکز کو طلبا امدادی مراکز کی حیثیت سے ترقی دینے کے بشمول اپنی امدادی خدمات کو بہتر بنایا ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کے تمام پروگراموں میں داخلوں کا عمل اب آن لائین طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے تاکہ ملک بھر میں پھیلے ہوئے طلبا کو اس میں سہولت فراہم ہو۔

تحقیق:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے علوم بشریات، سماجی علوم، انجینئرنگ اور سائنس وٹکنالوجی کے میدانوں میں تحقیق کو اپنے منصوبوں میں شامل کیا ہے تاکہ علم کے طرز ہائے جدید کی دریافت اور تلاش کے ذریعے علم کے موجود خزانے میں حقیقی اضافہ کیا جائے۔ اور یونیورسٹی اب بڑے فخر کے ساتھ یہ کہنے کے موقف میں ہے کہ وہ اپنے اس ویژن کو ایک واضح اور منظّم انداز سے حقیقت میں تبدیل کر رہی ہے۔ اس جلسہ تقسیم اسناد میں اس کے طلبا کے ذریعے مختلف مضامین اور شعبہ ہائے علم میں حاصل کیے جانے والی ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں اس کا ایک واضح ثبوت ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ریسرچ اسکالروں کی تربیت کے دوران مفید پیش قیاسیوں، ڈیٹا جمع کرنے، معلومات اکٹھا کرنے اور دلائل وشواہد کی دستاویز کاری پر زور دیتی ہے تاکہ ان کے ذریعے مسائل کے حل کے ایسے تصورات کی تلاش، تجزیہ اور تفہیم ہو سکے جنہیں ہم انسانی فلاح اور فائدے کے لیے عمومی اصول کے طور پر پیش کر سکیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی علم کے نئے میدانوں کی کھوج اور معیاری تحقیق واشاعت میں پیش رفت کے لیے طلبا کو بہترین سہولتیں فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ان کے ذریعے ملک کی

سماجی و معاشی ترقی پر مثبت اثرات مرتب ہوسکیں۔ ہمارے اساتذہ بھی اس مقصد کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

اس سمت میں اٹھائے گئے اہم اقدامات درج ذیل ہیں:

1 مائنر ریسرچ پروجکٹس کے ذریعے تحقیق میں تعاون

2 ریسرچ ڈویژن اور اختراعی کلب کی تشکیل

3 تحقیق کے روابط کا فروغ

4 تحقیقی مراکز کا استحکام

5 اردو میں فروغ علوم کے مرکز کا قیام

6 تبادلے کے پروگراموں کا اہتمام

7 قومی و بین الاقوامی سطح کے پروگراموں کا انعقاد

8 مخالف علمی سرقہ پالیسی کی تشکیل

9 تحقیقی پیش رفت نگرانی کے نظام کا فروغ

10 تحقیق کے فروغ میں یو جی سی/ وزارت فروغ انسانی وسائل کی مختلف ہدایات کی پابندی

کانفرنس / ورکشاپس:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دو سالانہ علمی تقاریب یعنی قومی اردو سائنس کانگریس کا تعلیمی سال 17-2016 اور قومی اردو سماجی علوم کانگریس کا تعلیمی سال 18-2017 سے آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام ملک کے مختلف حصوں سے تشریف لانے والے اساتذہ، طلبا، اسکالروں اور مقررین کے لیے ان کی علمی اور تخلیقی کاوشوں کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو زبان کے لیے قلی قطب شاہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے قلی قطب شاہ یادگار خطبہ کا بھی آغاز کیا ہے اور اس سلسلے کا پہلا خطبہ 13 اپریل 2017 کو اس وقت کے نائب صدر جمہوریہ

جناب حامد انصاری نے پیش کیا تھا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے تمام شعبہ جات اور تحقیقی مراکز کو ہر تعلیمی سال کے دوران کم از کم ایک کانفرنس/ ورکشاپ کے انعقاد کی حوصلہ افزائی کرتی ہے تاکہ ان کی تحقیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ ہو، اسکالروں کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کے تحقیقی روابط وسیع ہوں۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران یونیورسٹی کے شعبہ جات، مراکز اور اداروں نے کل 44 علمی اجتماعات کا اہتمام کیا جن میں ہمارے اساتذہ، طلبا اور محققین نے فعال طریقے سے حصہ لیا۔

یادداشت مفاہمت:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کی مسلسل کوششوں کے سبب یونیورسٹی نے آٹھ یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے ہیں جن کے ذریعے مختلف خصوصی میدانوں کے وسائل اور مہارتوں کا تبادلہ ہوگا تاکہ تحقیقی اقدامات کو فروغ حاصل ہو سکے۔

معزز شخصیات کا دورہ:

گزشتہ جلسہ تقسیم اسناد کے بعد سے کئی دانشوروں، اسکالروں، ماہرین تعلیم، مشہور فنکاروں اور معزز شخصیتوں نے مختلف مواقع پر اپنے توسیعی خطبات پیش کرنے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا ہے۔ ان میں ایک قومی اہمیت کی حامل شخصیت موجودہ نائب صدر جناب وینکیا نائیڈو ہیں جنہوں نے شہری ترقی اور انفارمیشن و براڈ کاسٹنگ کے کابینی وزیر کی حیثیت سے یونیورسٹی کا دورہ کیا تھا۔

انتظامیہ:

تعلیمی آزادی کی فراہمی اور تعلیمی معیارات کی برقراری یونیورسٹی انتظامیہ کا سب سے اہم فریضہ ہے تاکہ تدریس، تحقیق اور توسیع کی بنیادی سرگرمیاں انجام دی جاسکیں۔

یونیورسٹی مختلف جدید ڈیجیٹل اقدامات اور انتظامی اصلاحات کے ساتھ اپنے انتظامیہ کو جدید بنانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے تاکہ شفافیت اور جوابدہی دونوں بہتر ہو سکیں۔ اس نے اپنی قوتوں اور مہارتوں کو زیادہ موثر بنانے کے لیے اپنے مینجمنٹ سسٹم میں کچھ بنیادی تبدیلیاں بھی کی ہیں تاکہ شمولیتی اور اثر پذیر طریقے سے جدید چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔

شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ بہتر انتظامی طریقوں پر کاربند رہنے کے لیے اس نئے مینجمنٹ

سسٹم کا آغاز کیا گیا۔ مختلف معروف ماہرین تعلیم/ پیشہ ور افراد کو کنسلٹنٹ کی حیثیت سے کل وقتی بنیاد پر یکجا کر کے یہ کام انجام دیا گیا اس کے علاوہ لیٹرل انٹری/ ڈیپوٹیشن کے ذریعے انتظامی صلاحیتوں کی شمولیت کے لیے تقررات بھی کیے گئے۔

یونیورسٹی نظم و نسق اور کارگزاری کے نظاموں، کارروائیوں، ماحول اور ڈھانچے میں تبدیلیاں لانے کے لیے یہ کوششیں کی گئیں تاکہ کارکردگی اور استعداد کو بہتر بنایا جا سکے اور اجتماعی فیصلوں اور تعاون بین انتظامیہ کے لیے مجلسی روابط کو برقرار رکھنے کے علاوہ ''مستحکم علمی روایات'' کو یقینی بنایا جا سکے۔

یو جی سی کے ذریعے اضافی منظور شدہ عہدے:

یو جی سی نے یونیورسٹی کے نو قائم شدہ اداروں اور موجودہ شعبہ جات کے لیے 20 اضافی تدریسی عہدوں اور 51 غیر تدریسی عہدوں کی منظوری دی ہے۔ یونیورسٹی نے گزشتہ دو سال کے عرصے میں 15 تدریسی/تعلیمی عہدوں اور 15 غیر تدریسی عہدوں پر تقررات کیے ہیں۔ یونیورسٹی نے اسسٹنٹ پروفیسر کی سطح کے 88 فیصد عہدوں کو پُر کیا ہے۔

تدریسی، تعلیمی اور غیر تعلیمی عملے کی اہلیت میں اضافہ

گزشتہ دو سال کے دوران یونیورسٹی نے 250 سے زائد نوجوان اساتذہ کو اورینٹیشن اور ریفریشر پروگراموں کے لیے اسپانسر کیا ہے۔ ان کے علاوہ 25 اساتذہ کو پی ایچ ڈی پروگرام کی تکمیل کی اجازت دی گئی۔ 400 سے زائد اساتذہ نے مختلف علمی کانفرنسوں، سمپوزیم، سمیناروں اور ورکشاپس میں اپنے مقالے پیش کیے یا بطور مندوب شرکت کی۔

اہلیت میں اضافے کی اس کوشش اور انتظامیہ کی ترقی کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر یونیورسٹی نے گزشتہ ایک سال کے دوران غیر تدریسی عملے کے 300 سے زائد افراد اور یونیورسٹی افسران کو یونیورسٹی کے اندر اور باہر منعقد تربیتی پروگراموں کے لیے اسپانسر کیا ہے۔

انتظامی اور تعلیمی افعال کی تنظیم نو:

یونیورسٹی نے انتظامی اصلاحات کے حصے کے طور پر منصوبہ بندی و ترقیاتی صیغہ، نظامت داخلہ، نظامت ترجمہ و اشاعت، ڈین امور طلبائے قدیم، ڈین تحقیق و مشاورت، ڈین بین الاقوامی امور وغیرہ قائم کیے ہیں۔

ای گورننس اور ڈیجیٹل اقدامات:

حکومت ہند نے انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کے ذریعے قومی مشن برائے تعلیم (ICT-NME) کا آغاز کیا تاکہ انفارمیشن ٹکنالوجی (IT) کی طاقت کو وسیع اکتسابی مواقع میں تبدیل کیا جاسکے۔ کچھ ہی عرصے میں ICT-NME نے انفارمیشن ٹکنالوجی کے مختلف معاونات کی تیاری کے ذریعے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے منظرنامے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یونیورسٹی نے بڑی تعداد میں کمپیوٹر اور ٹکنیکل مہارتوں کے حامل عملے کے تقرر اور موجود عملے کی اہلیتوں میں اضافے کر کے ای گورننس اور خودکاری کے ذریعے یونیورسٹی انتظامیہ کی جدید کاری کو اپنی ترجیح اول میں رکھا ہے۔

مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی نے IUMS (انٹگریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سافٹ ویر) کے نام سے ایک سافٹ ویئر تیار کیا ہے اور پہلے مرحلے کے دوران اسے طلباء کے رجسٹریشن، فیس انتظام، داخلے، امتحانات، حاضری، ٹائم ٹیبل، ریسرچ فیلوشپ، کورس انتظامیہ، اور امتحانات کے لیے کارکرد کیا ہے۔

مالیہ اور انتظامیہ جیسے دوسرے بنیادی کاموں کو بھی IUMS میں شامل کرنے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ طلبا، اساتذہ اور عملے کے ارکان کی مختلف خدمات کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

یونیورسٹی سال 18-2017 سے سامان کے ای حصول اور حکومتی ای مارکٹنگ (GEM) کی جانب منتقل ہوچکی ہے۔ طلبا کی فیس اور دیگر ادائیگیاں نیز وصولیابی بھی ڈیجیٹل ادائیگی سسٹم یعنی غیر نقدی طریقے سے ہو رہی ہیں۔

داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC):

یونیورسٹی نے داخلی معیار ضمانت سیل (IQAC) کو مستحکم کرنے پر اپنی توجہ مرکوز کی ہے تاکہ اس کے ذریعے سالانہ معیار ضمانت رپورٹس (AQARs) تیار کی جاسکیں اور تعلیم دینے کے تمام پہلوؤں میں معیار کی بہتری کے لیے تجاویز پیش کی جائیں۔ سالانہ معیار ضمانت رپورٹس اکیڈمک کونسل کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور انہیں ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی میں تعلیمی نظام الاوقات کی پابندی کو یقینی بنایا جاتا ہے اور آن لائین حاضری و نمبر دہی کے ذریعے تدریس و تعین قدر کے معیار کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

بنیادی ڈھانچہ:

یونیورسٹی کیموجودہ اورنو قائم شدہ اداروں کو مستحکم کرنے کے لیے گزشتہ دو سال کے دوران بنیادی ڈھانچے کے مختلف منصوبوں کو روبہ عمل لایا گیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے گزشتہ اٹھارہ برسوں کے دوران تقریباً 100000 مربع میٹر کے رقبے کی عمارتیں تعمیر کی ہیں جن میں 9 تعلیمی بلاکس، 2 تحقیقی مراکز، 3 انتظامی عمارتیں، 2 تربیتی مراکز، 2 مہمان خانے اور 6 ہاسٹلس کے علاوہ 3 اسپورٹس وتفریح کے کمپلکس قائم ہیں۔ گزشتہ دو سال کے عرصے میں ہم نے 13 نئے تعمیری منصوبوں کی شروعات کی ہے جن میں 166.81 کروڑ روپے کی لاگت والے 6 بیرونی کیمپس]سیٹلائٹ کیمپس[شامل ہیں۔ گزشتہ دو سال کے دوران شروع کیے گئے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ہمارے کیمپس میں 45000 مربع میٹر تعمیراتی رقبے کا اضافہ کریں گے جو موجودہ ڈھانچے میں تقریباً 45 فیصد اضافہ ہوگا۔

یونیورسٹی نے ہنر مندی کے فروغ کے لیے تقریباً 10000 مربع میٹر رقبے پر مشتمل بنیادی ڈھانچہ بھی تعمیر کیا ہے جو تعلیمی تدریس کے لیے ورکشاپس اور تجربہ گاہوں پر مشتمل ہے۔

مجھے آپ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کو کٹک اور کڈپہ میں نو منظور شدہ پالی ٹکنیکوں اور آئی ٹی آئی میں عمارتوں کی تعمیر اور مرکزی کیمپس میں اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی و اسکول برائے کامرس و انتظامیہ کی نئی عمارتوں کی تعمیر کے لیے گزشتہ دو مالیاتی برسوں کے دوران حکومت ہند سے 183.02 کروڑ روپے کی گرانٹ وصول ہوئی ہے۔ کٹک اور کڈپہ کے نئے پالی ٹکنک کالجوں نے رواں تعلیمی سال 2018-19 سے اپنے عارضی کیمپسوں میں تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا ہے۔

کیمپسوں کی ترقی:

یونیورسٹی کی جانب سے مرکزی کیمپس اور بیرونی کیمپسوں میں کئی کیمپس ترقیاتی منصوبوں کو روبہ عمل لایا گیا ہے۔ جن میں بھوپال، سری نگر کے بڈگام، ہریانہ کے نوح، کٹک اور آندھرا پردیش کے کڈپہ میں 15 کروڑ روپے کی لاگت سے حد بندی دیوار، مرکزی کیمپس پر لڑکیوں اور لڑکوں کے ہاسٹلوں کی عمودی توسیع اور پالی ٹکنیک ورکشاپ کی تعمیر شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے پانی اور توانائی کے تحفظ اور فاضل اشیا کے انتظام سے متعلق پروجکٹس کی تنفیذ پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ پانی کے تحفظ کے لیے

پانی کے ایک تالاب کی تعمیر اور توانائی کے تحفظ کے لیے اسٹریٹ لائٹس پر ایل ای ڈی بلب کی تنصیب شامل ہیں۔ان کے علاوہ ڈیجیٹل اقدامات لائحہ عمل کے کلین کیمپس پروجکٹ کے تحت سبز اور بائیو جمالیاتی کیمپس کی بھی تیاری کی گئی ہے۔

کتب خانہ:

کتابوں کے حصول کی کارروائی کو شفاف طریقے سے انجام دینے کے لیے سید حامد مرکزی لائبریری نے کتب خریداری پالیسی تشکیل دی ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران ڈیجیٹل ایڈیشنوں کے علاوہ 9622 کتابیں حاصل کی ہیں۔

معلوماتی وترسیلی ٹکنالوجی (ICT):

یونیورسٹی نے وزارت فروغ انسانی وسائل کی اسکیم کے ذریعے 1 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی مدد سے اپنے مرکزی کیمپس کے تمام شعبہ جات، انتظامی دفاتر اور ہاسٹلوں کے صد فیصد رقبے کو لوکل ایریا نیٹ ورک اور دو تہائی حصے کو وائی فائی کے ذریعے مربوط کر دیا ہے جہاں ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے 1 جی بی پی ایس رفتار سے انٹرنیٹ دستیاب ہے۔اس بات کی کوشش جاری ہے کہ آنے والے برسوں میں یہ سہولتیں بیرونی کیمپسوں تک بھی پہنچ جائیں۔

طلبا کے توسیعی پروگرام اور این ایس ایس:

یونیورسٹی نے اہم ایام منانے کے لیے طلبا کے کئی توسیعی پروگراموں کا انعقاد بھی کیا ہے۔ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

قومی یومِ تعلیم، ویجلنس بیداری ہفتہ، سوچھتا پکھواڑہ، انّت بھارت ابھیان، بابائے قوم مہاتما گاندھی کا 150 واں یوم پیدائش، بین الاقوامی یوگا دن، قومی یوم برائے رائے دہندگان، ایک بھارت سریشٹ بھارت وغیرہ۔

یونیورسٹی اپنے نیشنل سروس اسکیم]این ایس ایس[کے ذریعے سماجی سرگرمیوں کے لیے ہر قسم کا تعاون پیش کرتی ہے، جہاں طلبا سماجی ذمہ داری کی ادائیگی میں فعال حصہ داری ادا کرتے ہیں۔یونیورسٹی نے این ایس ایس کے تحت ان کی سرگرمیوں کے لیے نان سی جی پی اے کورسز کے تحت کریڈٹ کو متعارف کروایا ہے۔فی الوقت یونیورسٹی میں 200 سے زائد این ایس ایس والنٹیرز موجود ہیں جنہوں نے

وزارت فروغ انسانی وسائل اور یو.جی سی کی جانب سے طے کیے گئے اہم قومی و بین الاقوامی ایام کے موقع پر منعقدہ پروگراموں میں حصہ لیا۔ ان کے علاوہ یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل نے درج ذیل تقاریب کا اہتمام کیا:

1 وتیاسا کشرتا ابھیان کے موضوع پر ایک ماہ طویل پروگرام

2 گزشتہ دو سال کے دوران بیداری اور اثاثوں کی تشکیل کے لیے منتخب کیے گئے دیہاتوں میں چار گرمائی کیمپ

3 ''سوچھ بھارت ابھیان'' کی تربیت میں حصہ

4 شعبہ سوشل ورک کے ساتھ سماجی خدمات میں شمولیت

5 رضاکاریت اور سماجی خدمت' کے موضوع پر ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان بین الاقوامی تبادلہ پروگرام برائے نوجوانان کی میزبانی

6 وجلنس بیداری ہفتہ

7 مخالف ریگنگ اور صنفی حساسیت پروگراموں کے بشمول سماجی بیداری کے کئی پروگرام یونیورسٹی نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) سکندرآباد/ حیدرآباد سے بھی رجوع ہوئی ہے تاکہ یہاں لڑکوں اور لڑکیوں کیلیے این سی سی کے سینئر ڈیویژن کی منظوری حاصل کی جائے۔

طلبہ کے لیے سہولتیں اور اُن کی مجموعی ترقی

یونیورسٹی اپنی طالبات کو صد فیصد رہائشی سہولت فراہم کرتی ہے۔ اپنے بنیادی مقصد اور لڑکیوں کی داخلہ کی شرح میں اضافہ کے لیے ہر سال کی جانے والی پُر زور مہم کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہم نے لڑکیوں کے ہاسٹل میں ایک اور منزل کا اضافہ کیا ہے۔ طالبات کے لیے اب ہم ہاسٹل میں 225 اضافی نشستیں فراہم کر پا رہے ہیں۔ لڑکوں کے ایک ہاسٹل میں ہم نے اِس سال ایک اور منزل تعمیر کی ہے جس کے باعث 64 نشستوں کا اضافہ ہوا ہے۔ لڑکوں کا ایک نیا ہاسٹل زیر تعمیر ہے اور اس سے ہماری گنجائش میں مزید 288 نشستوں کا اضافہ ہوگا۔ اس طرح ہم ہاسٹل میں رہائش کی گنجائش میں 39 فیصد کا اضافہ

کر پائیں گے۔

کھیل کود اور اس سے مربوط سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کی اسپورٹس ٹیم نے گزشتہ دو برسوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں منعقدہ 6 بین جامعاتی مقابلوں میں حصہ لیتے ہوئے عمدہ مظاہرہ کیا۔ کیمپس میں لڑکیوں کے لیے کھیل کود کی خصوصی سہولتوں کے آغاز کی کوشش جاری ہے تاکہ اُن کی سرگرم شراکت کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ لڑکیوں کے ہاسٹل میں انڈور گیمس، جم اور بیڈمنٹن کی سہولت دستیاب ہے۔ 35 لاکھ روپے کے صرفے سے کھیل کود کے انفراسٹرکچر اور سہولتوں میں توسیع کی جا رہی ہے۔ یہ رقم کھیلوں کے میدان اور جم کی تیاری پر خرچ کی جائے گی۔

مباحث اور کوئز مقابلے، تخلیقی قلم کاری، خطاطی، ڈرامہ، تھیٹر، مونو ایکٹنگ، مائم وغیرہ جیسی مختلف ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے ذریعہ بھی طلبا کی صلاحیتوں کو نکھارا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے تحت باقاعدگی کے ساتھ ورکشاپ کیے جاتے ہیں۔

نئے اقدامات:

یونیورسٹی نے تعلیمی تحریک پیدا کرنے، سماج کے محروم طبقات کے لیے شمولیتی تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے کئی نئے اقدامات کیے ہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1 گورننس میں ڈیجیٹل اقدامات کا فروغ

2 طلبا اور عملے کے ریکارڈس کو محفوظ رکھنے کے لیے یو ایم ایس پورٹل

3 طلبا کی امدادی اور ترقیاتی سرگرمیوں میں سہولت کی فراہمی

4 پی ایچ ڈی مقالے کا دو زبانوں (اردو اور انگریزی) میں داخل کرنا

5 مساوات اور عمومی داخلہ تناسب GER میں اضافے کے لیے اصلاحی اقدامات

6 مدارس کے طلباء، جو کہ ہمارے برانڈ ایمبیسڈر رہیں، ان کے لیے برج کورس کا آغاز

7 ہم نصابی اور زائد نصابی سرگرمیوں بشمول MOOCs کے لیے نان سی جی پی اے کریڈٹ

8 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے قومی وسائل کے طور پر اردو میں خود اکتسابی مواد SLMs کی تیاری

9 یو جی سی اور وزارت فروغ انسانی وسائل کے سویم اور سویم پر بھا کی سرگرمیوں میں حصہ داری

10 وصولیوں اور ادائیگیوں کے لیے ڈیجیٹل آن لائین معاملتوں پر عمل آوری

11 اشیا و خدمات کے حصول میں شفافیت لانے کے لیے ای حصول اور حکومتی ای مارکٹنگ پر عمل آوری

12 یونیورسٹی کے اپنے اساتذہ اور حیدرآباد میں مقیم امریکی ماہر انگریزی مس روبن والیری کیتھے، جو امریکی قونصلیٹ کے علاقائی انگریزی دفتر سے یونیورسٹی کے اشتراک کے تحت ہمارے ساتھ ہیں، ان کے ذریعے منعقدہ اصلاحی و تربیتی کلاسس کی مدد سے طلبا میں انگریزی کی ترسیلی صلاحیتوں کا فروغ۔

13 تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کی نگرانی کو درست بنانا

14 شمولیتی فیصلہ سازی کے ذریعے شراکتی انتظامیہ

اس وقت یونیورسٹی اپنی تعلیمی، تحقیقی، انتظام و انصرام، بنیادی ڈھانچہ اور توسیعی سرگرمیوں کی کامیابیوں کے بیس سالہ سفر میں استحکام کے مرحلے میں ہے۔ یہ مرحلہ ہر دائرے میں معیار کی بہتری اور اس کے وابستگان کو اپنی تعلیم و تحقیق کو عمدہ ترین بنانے کی کوششوں میں مزید ذمہ دار اور با اخلاق بنانے سے عبارت ہے۔ اردو بولنے والے لوگوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور یونیورسٹی نے مختلف اصلاحی اقدامات اور اعلیٰ تعلیم میں داخلے کے لیے مواقع کی فراہمی کے ذریعے علم کو ان کی دہلیز تک پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایک مناسب مشورہ اور صحیح رہنمائی محروم افراد کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرے گی۔ ہم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی و تحقیقی پروگراموں، موثر اور بامعنی تدریس و تربیت کی صورت میں انہیں یہ چیزیں فراہم کر کے اطمینان حاصل کریں گے۔

میں ان تمام افراد کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے یونیورسٹی کی توسیع اور اس کی صورت گری میں حصہ ادا کیا ہے۔ جہاں تک میرا معاملہ ہے میری تمام تر کوشش یہی ہے کہ یونیورسٹی امتیازی مقام حاصل کرے اور ہم سب لوگ اردو جاننے والے لوگوں کو اعلیٰ تعلیم تک رسائی کی سہولتیں فراہم کر کے اردو کو

علم کی ترسیل کا ایک ذریعہ بنانے کے کام میں اپنے آپ کو وقف کردیں۔ ایک وائس چانسلر کی حیثیت سے میری توجہ ان بنیادی مقاصد پر مرکوز ہے کہ اردو جاننے والے مرد و خواتین کو با اختیار بنایا جائے اور اردو دوبارہ سائنس و ٹکنالوجی اور علم کے دیگر میدانوں کی زبان بن جائے۔

مجھے یہ کہتے ہوئے فخر ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے کمزور آغاز کے باوجود تعلیم دینے کے مختلف طریقوں کے ذریعے نارساوں تک رسائی والی برانڈ تصویر بنانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ہم سب لوگ اردو علم و ثقافت کے پائیدار مستقبل کی خاطر ''مسلسل ترقی'' کا عہد کیے ہوئے ہیں۔

ممکن ہے میں ضرورت سے زیادہ پرامید نظر آوں لیکن یہ کہتے ہوئے اپنی بات ختم کرنا چاہتا ہوں کہ میرے ذہن میں ایک ایسی ہمہ رخی حکمت عملی کا تصور ہے جس میں بلالحاظ صنف، عمر، سماجی و علاقائی جہت تمام خواہش مند طلبا کو تاحیات اکتسابی مواقع حاصل ہوں، جہاں علم کا ہر طالب اپنی استعداد اور قابلیتوں کو بڑھانے والے پروگراموں اور کورسز میں انتخاب کی آزادی کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طرف دیکھنے پر مجبور ہو جائے۔ آخر میں میں حکومت ہند اور یو جی سی کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو فراخ دلی سے مالیہ فراہم کیا اور تعلیم کے رسمی و غیر رسمی طریقوں کے ذریعے نارساوں تک رسائی کے اس مشن میں تعاون کیا۔

میں ایک بار پھر آپ سب کا استقبال کرتا ہوں اور تمام فارغین، ان کے اساتذہ، والدین اور مانو کے تدریسی و غیر تدریسی عملے کے تمام ارکان کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مستقبل میں ان کی خوشحالی اور ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

شکریہ .... جے ہند